126752 ـ حج تمتع میں عمرہ میں تکرار سے حج کی قربانی میں اضافہ نہیں ہوگا

سوال

اگر کوئی شخص حج تمتع کے لیے مکہ جائے اور آٹھ تك حج کا احرام باندھنے کے انتظار سے قبل کے ایام میں اور عمرہ کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

کیونکہ ہمارے کچھ علماء کہتے ہیں کہ جب وہ حج کے انتظار میں ہے تو اس کے لیے اور عمرہ کرنا جائز ہے،

ہمیں یہ بتائیں کہ اگر ایسا کرنا جائز ہے تو کیا اس پر ہر عمرہ کی قربانی ہو گی کیونکہ اللہ کا فرمان ہے:

تو جو کوئی حج تمتع کرے تو جو قربانی میسر ہو کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حج تمتع کرنے والے شخص کے لیے عمرہ کر کے حج کا اتنظار کرنے کے دوران اور عمرہ کرنا جائز ہے، خاص کر جب وہ مکہ سے مدینہ وغیرہ جائے اور واپس مکہ آئے تو وہ عمرہ کرے اس کے نتیجہ میں اس پر حج تمتع کی قربانی میں اضافہ نہیں ہو گا بلکہ وہ ایك ہی بکرا ذبح کریگا.

کیونکہ آیت کریمہ سے مقصود یہ ہے کہ جو شخص حج تمتع کرے اس پر قربانی ہے، اور اس شخص نے چاہے عمرے کئی کیے ہیں لیکن وہ حجت تو ایك ہی کر رہا ہے، اس لیے اس پر صرف ایك قربانی ہی لازم ہوگی.

لیکن سوال یہ ہے کہ آیا حج کے لیے مکہ میں رہ کرانتظار کرنے والے شخص کے لیے جو مکہ سے نہیں نکلا کیا اس کے لیے مسجد تنعیم سے ہی بار بار عمرہ کرنا مشروع ہے جیسا کہ آج کل اکثر لوگ کر رہے ہیں کہ وہ احرام باندھنے کے لیے نتعیم جاتے ہیں ؟

اس بارہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے، کچھ علماء کرام تو اس کی اجازت دیتے ہیں، اور کچھ علماء کرا اسے ناپسند اور مکروہ سمجھتے ہیں کیونکہ یہ سلف صالحین اور صحابہ کرام کے عمل کے مخالف ہے.

مزید تفصیل آپ سوال نمبر (49897) اور (111501) کے جوابات میں دیکھ سکتے ہیں.

واللہ اعلم .